© rasailojaraid.com

موت العالم ..... موت العالم

شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالمنان نورپوری ...... کا سانحہ ارتحال

ممتاز عالم دین اور جماعت کے نامور شیخ الحدیث استاذی المکرم مولانا حافظ عبدالمنان نورپوری مورخہ 26 فروری بروز اتوار مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ دو ہفتوں سے بعارضہ فالج الشیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھے۔ مولانا مرحوم بیک وقت مفسر، محدث اور تمام علوم پر گہری دسترس رکھنے کے ساتھ ساتھ نہایت نیک سیرت، ملنسار، مہمان نواز عالم دین تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا مرحوم نے آخر دم تک اپنی زندگی دین کی خدمت میں گزاری۔ حتی کہ جس دن آپ بیمار ہوئے اس دن بھی صحیح بخاری کا سبق اور دیگر اسباق پڑھائے۔ مرحوم کی نماز جنازہ جامعہ محمدیہ کے سامنے جناح پارک میں ادا کی گئی۔ جس میں ملک بھر سے علماء اور طلباء کے علاوہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جامعہ علوم اثریہ جہلم سے شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل، مدیر التعلیم مولانا محمد عبداللہ، مولانا قطب شاہ اور قاری غلام رسول کے علاوہ جامعہ کے طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔ رئیس الجامعہ ان دنوں عمرہ کے سفر پر مکہ مکرمہ میں تھے۔ نماز جمعہ کے بعد حرم شریف میں مولانا ارشاد الحق اثری نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں وہاں پر موجود علماء اور دیگر لوگوں نے شرکت کی۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر کی ...... مظلومانہ شہادت

ممتاز عالم دین، معروف سکالر، جامعہ سعیدیہ خانیوال کے رئیس، مکتبہ الدعوۃ السعودیہ اسلام آباد کے ریسرچ سکالر اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر کو مورخہ 17 مارچ بروز ہفتہ ان کے گھر میں گلے میں پھندا ڈال کر نامعلوم افراد نے شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اطلاع کے مطابق وقوعہ کے روز دوپہر اڑھائی بجے دو نامعلوم افراد ان کے گھر آئے دو گھنٹے تک ان کے پاس رہے پھر ان کے ہاتھ پاؤں باندھنے کے بعد پھندا دے کر قتل کر کے فرار ہو گئے اور جاتے ہوئے موبائل فون اور گاڑی بھی ساتھ لے گئے۔

ڈاکٹر صاحب کا شمار ممتاز فقہاء، علماء، مفکرین، دانش وراد باء، شیوخ الحدیث اور ماہرین تعلیم میں ہوتا تھا۔ آپ جدید قدیم پر مکمل دسترس رکھنے کے ساتھ ساتھ گوناگوں اوصاف، اوصاف حمیدہ اور اخلاق کریمانہ کے مالک تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی تبلیغ و ترویج میں گزاری۔ مرحوم کی نماز جنازہ پہلی مرتبہ جامعہ سلفیہ اسلام آباد، دوسری مرتبہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور تیسری دفعہ ان کے آبائی علاقہ خانیوال میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں علماء و طلباء کے علاوہ لوگوں کے جم غفیر نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔

© rasailojaraid.com